جمعۃ المبارک

اہمیت و فضیلت

از

محمد کریم سلطانی

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی ۱ فیصل آباد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعۃ المبارک

اہمیت وفضیلت

از

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور
جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد
فون:- 041-8730833-34

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	..	جمعة المبارک
		اہمیت وفضیلت
ترتیب		محمد کریم سلطانی
ایڈیشن		اول ۲۰۰۸ء
کمپوزنگ		صبح نور کمپیوٹر
ناشر		مکتبہ صبح نور
تعداد		
قیمت		120

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خود پڑھو اوروں کو پڑھاؤ

نبی کا پیغام گھر گھر پہنچاؤ

کاروان دعوت

کے لئے

زیر اہتمام

صبح نور فاؤنڈیشن

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد الانبياء و المرسلين و على اله و صحبه اجمعين .

''جمعۃ المبارک'' - اہمیت وفضیلت

پر چند احادیث مبارکہ مع ترجمہ پیش خدمت ہیں۔

محمد کریم سلطانی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Marfat.com

جمعۃ المبارک اھل ایمان پر فرض ہے

اذان جمعہ کے بعد خرید وفروخت منع ہے

﴿یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلَاۃِ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝﴾ .[1]

اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ واور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

(۱) سورۃ الجمعہ: ۹

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا ضروری ہے

عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ زَعَمُوا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِغْتَسِلُوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوْا رُؤُوسَكُمْ وَاِنْ لَمْ تَكُوْنُوْا جُنُبًا وَمَسُّوْا مِنَ الطِّيْبِ.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَمَّا الطِّيْبُ فَلَا اَدْرِيْ وَاَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۴
قال الالبانی	صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۷۸۱

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا لوگ کہتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جمعہ کے دن نہاؤ اور اپنے سر دھوؤ اگرچہ جنبی نہ بھی ہو (یعنی تم پر غسل فرض نہ بھی ہو) اور خوشبو لگاؤ۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

خوشبو کے بارے میں تو مجھے علم نہیں، بہرحال غسل کا ایسے ہی حکم ہے۔

--☆--

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۳	صفحہ۸۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۷۶)	جلد۱	صفحہ۲۴۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۲)	جلد۷	صفحہ۲۱
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنے والا اگلے جمعہ تک پاک رہتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ:

دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ وَاَنَا اَغْتَسِلُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَقَالَ: غُسْلُکَ هٰذَا مِنْ جَنَابَۃٍ اَوْ لِلْجُمُعَۃِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَۃٍ قَالَ: اَعِدْ غُسْلاً آخَرَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ((مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ: لَمْ یَزَلْ طَاهِراً اِلَی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی)).

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرے والد گرامی آئے اور میں جمعہ کے دن نہا رہا تھا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے جمعہ کے لئے غسل کر رہے ہو یا جنابت کی وجہ سے؟

Marfat.com

میں نے کہا جنابت کی وجہ سے۔ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ اور غسل کرو۔ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے وہ دوسرے جمعہ تک پاک و صاف رہتا ہے۔

--☆--

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اِذَا کَانَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاغْتَسَلَ الرَّجُلُ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ تَطَیَّبَ مِنْ اَطْیَبِ طِیْبِهِ وَلَبِسَ مِنْ صَالِحِ ثِیَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلَاةِ وَلَمْ یُفَرِّقْ بَیْنَ اثْنَیْنِ ثُمَّ اسْتَمَعَ الْاِمَامَ غُفِرَلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَی الْجُمُعَةِ وَزِیَادَةِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۷)	جلد۲	صفحہ۵۸۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۰۶۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۴۳)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال الالبانی	هذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسناده صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنة	رقم الحدیث (۱۰۵۴)	جلد۲	صفحہ۵۲۶
قال المحقق	هذا حدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنا سر دھوئے، پھر خوشبو لگائے اپنی عمدہ خوشبو سے اور کپڑے پہنے اپنے اچھے لباس میں سے، پھر نماز جمعہ کے لئے نکل جائے، دو (بیٹھنے والوں) کو جدا نہ کرے پھر امام کا خطبہ غور سے سنے، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور تین دن زیادہ۔

--☆--

اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے جمعہ سے جمعہ تک اور تین دن زیادہ:

اس کے کئی مفہوم ہو سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ:

اگر اسکا آئندہ دس دنوں میں انتقال ہو جائے تو وہ بفضلہٖ تعالیٰ مغفورلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے جنت ہے۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۷۰۷) جلد ۱۰ صفحہ ۲۵۵

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

Marfat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ:

دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ وَاَنَا اَغْتَسِلُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَقَالَ: غُسْلُکَ هٰذَا مِنْ جَنَابَۃٍ اَوْ لِلْجُمُعَۃِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَۃٍ قَالَ: اَعِدْ غُسْلاً آخَرَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَ فِیْ طَهَارَۃٍ اِلَی الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۴۴)	جلد۱	صفحہ۷۸۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد۴	صفحہ۲۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۳۲۱)	جلد۵	صفحہ۴۱۳

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میرے پاس میرا باپ آیا اور میں جمعہ کے دن نہا رہا تھا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے جمعہ کے لئے غسل کر رہے ہو یا جنابت کی وجہ سے؟

میں نے کہا جنابت کی وجہ سے۔ اس نے کہا ایک اور غسل کر۔ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے وہ دوسرے جمعہ تک طہارت میں رہتا ہے۔

--☆--

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۰
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کو جمعہ کی نیت سے غسل کرنا انسان کو ظاہری نظافت کے ساتھ باطنی طہارت بھی دے جاتا ہے۔ جمعہ کے دن جامع مسجد میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سر بسجود ہونا معمولی سعادت نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی عطا و کرم سے ہے۔

جب یہ سعادت نصیب ہونے لگے تو ایک مسلم کو چاہئے کہ وہ پورے اہتمام سے مسجد کی طرف روانہ ہو، اپنے جسم کو پاک وصاف کرے غسل کر کے پورے ہفتہ کی آلائشوں سے جسم کو صاف کرے۔ اس کے صلہ میں قادر و قیوم اللہ اس کے باطن کو آلائشوں سے پاک کر دے گا۔

انسان ظاہری جسم کے داغ دھوتا ہے، پروردگار عالم اس کے باطن سے معصیتوں کے داغ دھو دیتا ہے۔ انسان اپنے جسم کو راحت و فرحت سے ہمکنار کرتا ہے تو اللہ جل جلالہ اس کی روح کو پاکیزگی وسکون نصیب فرماتا ہے۔

Marfat.com

ہر بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل ضروری ہے
اور مسواک کرنا بھی ضروری ہے
اگر خوشبو موجود ہو تو اسے بھی استعمال کرے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

غُسْلُ یومِ الْجُمُعَۃِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَسِوَاکٌ، وَیَمَسُّ مِنَ الطِّیْبِ مَاقَدَرَ عَلَیْہِ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۷۹)	جلدا	صفحہ۲۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلدا	صفحہ۲۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلدا	صفحہ۲۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۹۵)	جلدا	صفحہ۲۶۷

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا اور مسواک کرنا واجب وضروری ہے اور جتنی مناسب ہو خوشبو لگائے۔

--☆--

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۶۶۵)	جلد۲	صفحہ۸۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۴۶)	جلد۲	صفحہ۵۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۵۵)	جلد۲	صفحہ۷۶۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۳۳)	جلد۴	صفحہ۳۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۶۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۰۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۱۸۹)	جلد۱۰	صفحہ۹۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۵۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۶)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۷۹)	جلد۲	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۸۰)	جلد۲	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۷۰۰)	جلد۲	صفحہ۲۷۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۹)	جلد۲	صفحہ۲۰
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		

Marfat.com

جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۶۰)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن
وضو کرنا مناسب ہے
لیکن غسل کرنا افضل ہے

عَنْ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ تَوَضَّأَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِھَا وَنِعْمَتْ، وَمَنْ اغْتَسَلَ فَھُوَ اَفْضَلُ)).

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۶۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۰
قال ترمذی	ھذا حدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۷۰

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس نے مناسب اور اچھا کیا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۶
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۷۲)	جلد ۱۹	صفحہ ۱۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۰۱)	جلد ۱۹	صفحہ ۱۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۰)	جلد ۱۹	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۳)	جلد ۱۹	صفحہ ۱۴۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۱
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

عَـن اَبِـى هُـرِيرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَـالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَـنْ تَـوَضَّـأَ فَـاَحْسَـنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَابَيْنَ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخرى وَزِيَادَةِ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ، وَمَن مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَغَا. .

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۷)	جلد۲	صفحہ۵۸۸
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۶۱۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۸۳)	جلد۱	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۱۰۵۰)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۹۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۰

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے وضو کیا اور احسن طریقے سے وضو کیا۔ پھر جمعہ (کی نماز کے لئے مسجد) کو آیا۔ (خطبہ) سنا اور خاموش رہا۔ اس کے اس اور دوسرے جمعہ کے درمیان والے گناہ اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جو کنکریوں کو چھونے لگا اس نے بے کار کام کیا۔

--☆--

قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۳
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۱
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۳۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		

Marfat.com

عَنْ عِكْرِمَةَ: اَنَّ أُنَاساً مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ جَاءُ وْا، فَقَالُوْا: يَا ابْنُ عَبَّاسٍ! أَتَرَىٰ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا؟ قَالَ:

لَا، وَلٰكِنَّهُ اَطْهَرُ، وَخَيْرٌ لِمَنِ اغْتَسَلَ، وَمَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ، وَسَأُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدْءُ الْغُسْلِ؟

كَانَ النَّاسُ مَجْهُوْدِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلَى ظُهُوْرِهِمْ، وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا، مُقَارِبَ السَّقْفِ، اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ وَعَرِقَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ، آذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيْحَ قَالَ:

أَيُّهَا النَّاسُ، اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوْا، وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهِ وَطِيْبِهِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:

ثُمَّ جَاءَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ، وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ، وَكُفُوْا الْعَمَلَ، وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِيْ كَانَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضاً

Marfat.com

مِنَ الْعَرَقِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اہل عراق کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے۔ اے ابن عباس! کیا آپ غسل جمعہ کو واجب سمجھتے ہیں؟ انہوں نے کہا:

نہیں لیکن جو غسل کرے اس کے لئے ایسا کرنا اسے زیادہ پاکیزہ بناتا ہے اور اس کیلئے بہتر ہے۔ جو نہ غسل کرے اس پر غسل واجب نہیں۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ غسل کی ابتداء کیسے ہوئی۔

لوگ مزدور پیشہ تھے اون وغیرہ کا لباس پہنتے تھے، اپنی پشت پر سامان لاد کر لاتے لیجاتے تھے، مسجد شریف تنگ تھی، اس کی چھت زیادہ اونچی نہ تھی اور وہ کھجور کی ٹہنیوں کی بنی ہوئی تھی۔ پس ایک مرتبہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت گرمی کے دن تشریف لائے تو لوگوں کو اس اونی لباس میں پسینہ آیا ہوا تھا حتی کہ اس سے بو اٹھ رہی تھی۔ اس سے لوگ ایک دوسرے سے تکلیف محسوس کر رہے تھے۔ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بو پائی تو ارشاد فرمایا:

Marfat.com

لوگو! جب یہ دن (جمعہ کا دن) آئے تو غسل کیا کرو اور جو بہترین تیل وخوشبو میسر ہو تو اسے استعمال کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

پھر اللہ تعالیٰ خیر و بہتری لایا، مسلمانوں نے اون کی جگہ دوسرے لباس پہننے شروع کر دیئے۔ اور سخت مشقت والے کام سے بھی رک گئے، مسجد بھی وسیع وعریض ہو گئی اور پسینہ کی وجہ سے ایک دوسرے کو محسوس ہونے والی تکلیف بھی جاتی رہی۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح سنن ابوداؤد — رقم الحدیث (۳۵۳) — جلد ا — صفحہ ۱۰۵

قال الالبانی — حسن

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا
گناہوں کو بالوں کی جڑوں تک کھینچ لیتا ہے

وَعَنْ اَبِیْ اَمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((اِنَّ الْغُسْلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ لَیَسُلُّ الْخَطَایَا مِنْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ اسْتِلَالًا)).

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۴)	جلد۱	صفحہ ۵۵۶
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۶۳)	جلد۲	صفحہ ۳۲۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۹۹۶)	جلد۸	صفحہ ۲۵۶

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں سے پوری طرح کھینچ لیتا ہے۔

--☆--

Marfat.com

جمعۃ المبارک سید الایام ہے
جمعۃ المبارک عید الفطر اور عید الاضحیٰ
سے زیادہ عظمت والا ہے

وَعَنْ اَبِی لُبَادَةَ بْنِ عَبْدِالْمُنْذِرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ یَوْمَ الْجُمْعَةِ سَیِّدُ الْاَیَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَاللّٰهِ مِنْ یَوْمِ الْاَضْحٰی وَیَوْمِ الْفِطْرِ وَفِیْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِیْهِ آدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِیْهِ آدَمَ اِلَی الْاَرْضِ وَفِیْهِ تَوَفَّی اللّٰهُ آدَمَ وَفِیْهِ سَاعَةٌ لَایَسْأَلُ اللّٰهَ فِیْهَا الْعَبْدُ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَالَمْ یَسْأَلْ حَرَامًا وَفِیْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ.

مَامِنْ مَلَکٍ مُقَرَّبٍ وَلَاسَمَاءٍ وَلَا اَرْضٍ وَلَا رِیَاحٍ وَلَا جِبَالٍ وَلَابَحْرٍ اِلَّا وَهُنَّ یُشْفِقْنَ مِنْ یَوْمِ الْجُمْعَةِ)).

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں عیدالاضحیٰ (قربانی کی عید) اور عیدالفطر کے دن سے۔اس کی پانچ خوبیاں ہیں:

اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔

اسی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا۔

اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۲۸)	جلد۱	صفحہ۵۴۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۴)	جلد۲	صفحہ۱۷
قال محمود محمد محمود:	الحدیث حسن		

Marfat.com

اس میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جس بھی چیز کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام چیز کا سوال نہ کرے۔

اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

ہر مقرب فرشتہ آسمان وزمین، ہوا، پہاڑ اور سمندر جمعہ کے دن سے ڈرتے ہیں۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۱۲)	جلد۲	صفحہ۹۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۸۵)	جلد۱۲	صفحہ۲۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کیلئے

پہلی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
اونٹ قربان کرنے جیسا ثواب
دوسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
گائے قربان کرنے جیسا ثواب
تیسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
مینڈھا قربان کرنے جیسا ثواب
چوتھی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
مرغی صدقہ کرنے جیسا ثواب
پانچویں گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں
انڈہ صدقہ کرنے جیسا ثواب

Marfat.com

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((مَنْ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فِیْ السَّاعَةِ الْاُوْلٰی فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِیْ السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِیْ السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ کَبْشًا اَقْرَنَ،

وَمَنْ رَاحَ فِیْ السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً،

وَمَنْ رَاحَ فِیْ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَکَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً،

فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِکَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۸۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس آدمی نے جمعہ کے دن غسل کیا جنابت کے غسل کی طرح، پھر پہلی گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں اونٹ قربان کیا۔

اور جو آدمی دوسری گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں گائے قربان کی۔

اور جو آدمی جامع مسجد تیسری گھڑی گیا گویا اس نے سینگوں والے مینڈھے کو اللہ کی راہ میں قربان کیا۔

اور جو آدمی چوتھی گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں مرغی کو قربان کیا۔

جو آدمی پانچویں گھڑی جامع مسجد گیا گویا اس نے اللہ کی راہ میں مرغی کا انڈہ پیش کیا۔ جب امام آ جاتا ہے تو فرشتے مسجد میں حاضر ہو جاتے ہیں اور جمعہ کا خطبہ سنتے ہیں۔

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۱۰۴۹) جلد۱ صفحہ ۵۵۸

قال المحقق ھذا حدیث صحیح

Marfat.com

السنن اکبری	رقم الحدیث(۱۷۰۶)	جلد۲	صفحہ۲۷۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(۳۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۰۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۴۴۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۰۹۲)	جلد۲	صفحہ۲۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۴۹۹)	جلد۱	صفحہ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۰۶۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(۳۷۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۸۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۵۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۷۷۵)	جلد۷	صفحہ۱۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
السنن اکبری	رقم الحدیث(۱۷۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۷۳

Marfat.com

جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والا دیگر نمازیوں کو تکلیف نہ دے

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَاقَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ یَتَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ،وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ،فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

اِجْلِسْ فَقَدْ آذَیْتَ،وَآنَیْتَ.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۹۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۹۶)	جلد ۵	صفحہ ۴۲۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جمعہ کے دن ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اس حال میں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو اذیت دی ہے حالانکہ تم بعد میں آئے ہو۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۰)	جلد۷	صفحہ۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۵)	جلد۱۳	صفحہ۴۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۹۸)	جلد۱	صفحہ۴۵۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۱۵)	جلد۲	صفحہ۳۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

Marfat.com

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۸)	جلد۱	صفحہ۵۶۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۱۸)	جلد۲	صفحہ۲۷۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

دوران خطبہ گفتگو کرنے والا

لغو کام کرتا ہے اور اپنا ثواب ضائع کرتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا تَكَلَّمْتَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ لَغَوْتَ، وَ اَلْغَیْتَ. یَعْنِی وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم نے جمعہ کے دن جبکہ امام صاحب خطبہ دے رہے ہوں گفتگو کی تو بے شک تم نے ایک بے کار کام کیا ہے اور خطبہ کے ثواب کو ضائع کر دیا۔

--☆--

Marfat.com

عَنْ اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ اَنَّہُ قَالَ:

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَیَوْمَ الْجُمُعَۃِ،وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ یَخْطُبُ،فَجَلَسْتُ قَرِیْباً مِنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ،فَقَرَأَالنَّبِیُّ

صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُوْرَۃَبَرَاءَ ۃَ فَقُلْتُ لِاُبَیٍّ:

مَتٰی نَزَلَتْ ھٰذِہِ السُّوْرَۃُ؟قَالَ:فَتَجَھَّمَنِی،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ،

ثُمَّ مَکَثْتُ سَاعَۃً،ثُمَّ سَأَلْتُہُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ.

ثُمَّ مَکَثْتُ سَاعَۃً،ثُمَّ سَاَلْتُہُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ تُکَلِّمْنِیْ.

فَلَمَّاصَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِاُبَیٍّ:

سَاَلْتُکَ فَتَجَھَّمْتَنِیْ،وَلَمْ تُکَلِّمْنِیْ ؟ قَالَ اُبَیٌّ:

مَالَکَ مِنْ صَلَاتِکَ اِلَّامَالَغَوْتَ!فَذَھَبْتُ اِلَی النَّبِیِّ

صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ:

یَانَبِیَّ اللّٰہِ!کُنْتُ بِجَنْبِ اُبَیٍّ وَاَنْتَ تَقْرَأُبَرَاءَۃَ،فَسَأَلْتُہُ:

مَتٰی نَزَلَتْ ھٰذِہِ السُّوْرَۃُ؟فَتَجَھَّمَنِیْ،وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ،ثُمَّ قَالَ: مَا

Marfat.com

لَکَ مِنْ صَلَاتِکَ اِلَّامَالَغَوْتَ! قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ اُبَیٌّ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

جمعۃ المبارک کے دن میں مسجد میں داخل ہوا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے:

پس میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے قریب بیٹھ گیا۔ پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ برات (توبہ) کی تلاوت فرمائی۔ تو میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

یہ سورت کب نازل ہوئی؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے کلام نہ کیا۔ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر میں نے ان سے پوچھا:

پس انہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔ میں پھر کچھ دیر خاموش رہا۔ پھر میں نے ان سے (اس سورت کے بارے

Marfat.com

میں) پوچھا: تو انہوں نے پھر مجھ سے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔

جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمالی تو میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا:

میں نے آپ سے پوچھا اور آپ نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی۔ تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تمہاری نماز نہیں ہوئی بلکہ تم نے ایک لغو کام کیا ہے۔ پس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا نبی اللہ! صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حضرت ابی بن کعب کے پاس بیٹھا تھا اور آپ سورہ برات کی تلاوت فرمارہے تھے۔ پس میں نے ان سے دریافت

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۶۶)	جلد۱	صفحہ۵۶۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۸)	جلد۱	صفحہ۴۴۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

کیا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی؟

تو انہوں نے ترش روئی کا مظاہرہ کیا اور مجھ سے بات نہ کی، پھر کہا:
تمہاری نماز نہیں ہوئی بلکہ تم نے ایک لغو کام کیا ہے۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ابی نے سچ کہا ہے۔

--☆--

Marfat.com

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ:

دَخَلَ عَبْدُاللّٰہ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ، فَجَلَسَ اِلٰی جَنْبِ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ، فَسَأَلَہُ عَنْ شَیْءٍ، اَوْ کَلَّمَہُ بِشَیْءٍ، فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ اُبَیٌّ، وَظَنَّ ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّھَا مَوْجِدَۃٌ، فَلَمَّا انْفَتَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِہٖ. قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ:

یَا اُبَیُّ! مَا مَنَعَکَ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ، قَالَ: اِنَّکَ لَمْ تَحْضُرْ مَعَنَا الْجُمُعَۃَ. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: تَکَلَّمْتَ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ! فَقَامَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ، فَدَخَلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ اُبَیٌّ، صَدَقَ اُبَیٌّ، اَطِعْ اُبَیًّا.

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۳۱۲۶) جلد۲ صفحہ۳۴۰

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے۔ جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گئے۔ ان سے کوئی بات پوچھی یا کسی چیز کے بارے میں کلام کیا۔ تو حضرت ابی نے انہیں کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت عبداللہ نے گمان کیا کہ یہ ناراضگی کی بات ہے۔ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر الگ ہوئے۔ تو حضرت عبداللہ نے کہا:

اے ابی! تجھے کس چیز نے روکا کہ میری بات کا جواب دے؟

انہوں نے جواب میں کہا:

تم نے ہمارے ساتھ جمعہ ادا نہ کیا۔ انہوں نے فرمایا: کیوں؟

حضرت ابی نے جواب دیا۔ اس لئے کہ تم نے کلام کیا جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھے۔ اور حضور نبی کریم صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور یہ تمام معاملہ آپ سے عرض کر دیا۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اُبَیّ نے سچ کہا۔ اُبَیّ نے سچ کہا، اُبَیّ کی بات مانو۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۶۹)	جلد۱	صفحہ۵۶۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد۱	صفحہنمبر۴۴
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۴)	جلد۷	صفحہ۳۳

Marfat.com

جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والوں
کے
تین درجات

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا
قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
یَحْضُرُ الْجُمُعَۃَ ثَلَاثَۃُ نَفَرٍ:
فَرَجُلٌ حَضَرَھَا یَلْغُوْ فَذَالِکَ حَظُّہٗ مِنْھَا. وَرَجُلٌ حَضَرَھَا بِدُعَاءٍ فَھُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰہَ اِنْ شَاءَ اَعْطَاہُ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَہٗ. وَرَجُلٌ حَضَرَھَا بِاِنْصَاتٍ وَسُکُوْتٍ وَلَمْ یَتَخَطَّ رَقَبَۃَ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُؤْذِ اَحَدًا فَھِیَ کَفَّارَۃٌ اِلَی الْجُمُعَۃِ الَّتِیْ تَلِیْھَا وَزِیَادَۃِ ثَلَاثَۃِ اَیَامٍ، وَذَالِکَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ:
﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا﴾.

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ میں تین قسم کے آدمی آتے ہیں۔

ایک آدمی جمعہ میں حاضر ہوا اور اس نے لغو باتیں کیں، یہ اس کا حصہ ہے۔

دوسرا وہ آدمی جو جمعہ میں حاضر ہوا دعا کے ساتھ، یہ وہ آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا اب اللہ تعالیٰ کی مرضی اگر وہ چاہے تو اسے دے دے اور اگر چاہے تو نہ دے۔

تیسرا وہ آدمی جو جمعہ میں حاضر ہوا خاموشی اور سکوت کے ساتھ، کسی مسلمان کی گردن کو نہ پھلانگا اور نہ کسی کو تکلیف دی۔ یہ جمعہ اس کیلئے آئندہ جمعہ اور اس سے زائد تین دن تک گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا﴾

Marfat.com

جو ایک نیکی لے کر آیا اسے اس کی مثل دس نیکیاں ملیں گی۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۸۰۴۵)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۳)	جلد۱	صفحہ۴۴۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۲)	جلد۱	صفحہ۵۷۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۴۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۶

Marfat.com

نماز لمبی
خطبہ مختصر
دین کی سمجھ کی علامت ہے

عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ:

قَالَ اَبُوْوَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَاَوْجَزَ وَاَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا أَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ! فَقَالَ: اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

اِنَّ طُوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ فَأَطِيْلُوْا الصَّلَاةَ وَ اقْصِرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد۲	صفحہ۵۹۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت واصل بن حیان کی روایت ہے کہ جناب ابووائل نے کہا حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا بلیغ اور مختصر خطبہ۔ خطبہ دے کر نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کی:

ابوالیقظان! آپ نے بلیغ اور مختصر سا خطبہ دیا ہے اگر آپ تھوڑا سا لمبا کر لیتے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

لمبی نماز اور مختصر خطبہ آدمی کے دین کی سمجھ کی علامت ہے۔ پس نماز لمبی کرو اور خطبہ مختصر دو۔ اور بعض بیان تو جادو ہے۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۷۷)	جلد۵	صفحہ۷۱۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۲۳۳)	جلد۱۴	صفحہ۱۳۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۱)	جلد۷	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

جس خطبہ میں تشہد نہ ہو
وہ
ناقص ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

((كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَذْمَاءِ)).

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۰۴)	جلد ۸	صفحہ ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۹۹)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر وہ خطبہ جس میں تشہد (اللہ کی وحدانیت کی گواہی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی) نہ ہو وہ کوڑھ والے ہاتھ کی طرح ہے۔

--☆--

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۹۷)	جلد ۷	صفحہ ۳۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۸۴۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۹۸

Marfat.com

نماز کا تشہد
اور
حاجت کا تشہد

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَارَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ:

اَلتَّشَهُّدفِي الصَّلَاةِ:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَاالنَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِاللّٰهِ وَالصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُاَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

وَالتَّشَهُّدفِي الْحَاجَةِ:

اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَاوَسَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا،فَمَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهُ.وَمَنْ يُضْلِلْ

Marfat.com

فَلاهَادِیَ لَہ، وَاَشْهَدُ اَنَّ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه، .قَالَ:

وَیَقْرَأُثَلاثَ آیَاتٍ قَالَ عَبْثَرَ :فَفَسَّرَهُ لَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ:

﴿یَآَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْااتَّقُوااللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلاتَمُوْتُنَّ اِلَّاوَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَo﴾. ۱؎

﴿وَاتَّقُوْااللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا﴾. ۲؎

﴿اتَّقُوْااللّٰهَ وَقُوْلُوْاقَوْلًاسَدِیْدًا﴾. ۳؎

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز اور حاجت کا تشہد سکھایا۔ ارشاد فرمایا:

نماز میں تشہد ہے۔

(۱) آل عمران:۱۰۲

(۲) النساء:۱

(۳) احزاب:۷۰

Marfat.com

((اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ وَالصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ)).

سب قولی، سب فعلی اور سب بدنی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں یا نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک وصالح بندوں پر۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے عبد اور اس کے رسول ہیں۔

اور حاجت کا تشہد یہ ہے:

((اِنَّ الْحَمْدَلِلّٰہِ نَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَاوَسَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، فَمَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَامُضِلَّ لَہٗ. وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ)).

کہ بیشک تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں

Marfat.com

اور ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے برے اعمال سے۔ پس جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو گمراہ کر دے اللہ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔ اور تین آیات پڑھتے تھے۔ عبثر کہتے ہیں کہ ہمارے لئے سفیان ثوری نے ان آیات کی وضاحت کی۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو۔

اور اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنا حق مانگتے ہو اور قطعہ تعلقی (رشتہ داروں سے تعلق توڑنے) سے بچو۔ بلا شبہ اللہ تم پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی کرو۔

--☆--

Marfat.com

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۲۶۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد۱۱	صفحہ۳۹۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۵)	جلد۱	صفحہ۵۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داوٗد	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۷۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۲)	جلد۵	صفحہ۲۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۳)	جلد۵	صفحہ۲۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۴۹)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۰)	جلد۹	صفحہ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۲)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۳)	جلد۹	صفحہ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۵)	جلد۹	صفحہ۱۸۴

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارکہ سن کر ضماد کا قبول اسلام

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَکَّۃَ وَکَانَ مِنْ أَزْدِشَنُوْءَۃَ وَکَانَ یَرْقِیْ مِنْ ھٰذِہِ الرِّیْحِ فَسَمِعَ سُفَھَآءَ مِنْ اَھْلِ مَکَّۃَ یَقُوْلُوْنَ: اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنَ. فَقَالَ: لَوْاَنِّیْ رَأَیْتُ ھٰذَالرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰہَ یَشْفِیْہِ عَلٰی یَدَیَّ قَالَ: فَلَقِیَہ' فَقَالَ:

یَامُحَمَّدُاِنِّیْ اَرْقِیْ مِنْ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَاِنَّ اللّٰہَ یَشْفِیْ عَلٰی یَدِیْ مَنْ شَاءَ فَھَلْ لَّکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

((اِنَّ الْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمُدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہ' لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَمَّابَعْدُ)). قَالَ

Marfat.com

فَقَالَ:

أَعِدْعَلَيَّ كَلِمَاتِکَ هٰؤُلَاءِ فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ:

لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَاسَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِکَ هٰؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوْسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ: هَاتِ يَدَکَ أُبَايِعُکَ عَلَى الْاِسْلَامِ قَالَ: فَبَايَعَه'. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((وَعَلٰى قَوْمِکَ)) قَالَ: وَعَلٰى قَوْمِيْ. قَالَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوْابِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ:

هَلْ أَصَبْتُمْ مِنْ هٰؤُلَاءِ شَيْئًا؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ: رُدُّوْهَا. فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ.

الحديث صحيح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۸)	جلد ۲	صفحہ ۵۹۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۳

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ازدشنوءہ کا ضماد نامی ایک آدمی مکہ مکرمہ میں آیا اور جنون ودیوانگی کا دم کیا کرتا تھا۔ اس نے مکہ کے بے وقوف قسم کے لوگوں سے سنا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) مجنون ہیں۔ اس نے کہا:

کاش کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں شاید اللہ تعالیٰ ان کو میرے ہاتھوں سے شفادے دے۔ وہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ پس آپ سے کہنے لگا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنون وغیرہ کا دم کرتا ہوں۔ اور اللہ میرے ہاتھوں جسے چاہتا ہے شفادے دیتا ہے۔ تو کیا آپ پسند کریں گے کہ میں آپ کو دم کروں؟ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پاک زبان سے پڑھا۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۴۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۰۴)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۸

Marfat.com

((اِنَّ الْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمُدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَامُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَمَّابَعْدُ)).

کہ بیشک تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، ہم اسی سے مدد چاہتے ہیں اور ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پس جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو گمراہ کردے اللہ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔ امابعد:

ضماد نے سن کر کہا کہ آپ اپنا یہ کلام مجھ پر دوبارہ پڑھیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کو اس پر تین مرتبہ دہرایا۔ تو اس نے کہا:

میں نے کاہنوں جادوگروں اور شعراء کا کلام سنا ہے میں نے ایسے

Marfat.com

کلمات نہیں سنے۔ یہ تو سمندر کے وسط تک جا پہنچے ہیں۔ پھر ضماد نے کہا: آپ اپنا ہاتھ دیجئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کروں۔ پھر اس نے آپ سے اسلام پر بیعت کی۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اور تمہاری قوم بھی۔ ضماد نے کہا:

میری قوم بھی۔ اس کے بعد ایک دفعہ آپ نے جہاد کیلئے ایک لشکر بھیجا جو ضماد کی قوم کے پاس سے گزرا تو امیر لشکر نے پوچھا کہ کیا تم نے ان سے کوئی چیز لی ہے؟ تو ایک آدمی نے کہا میں نے طہارت کے لئے پانی کا ایک برتن لیا ہے۔ تو امیر نے کہا کہ واپس کر دو کیونکہ یہ ضماد کی قوم ہے۔

--☆--

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۶۶۱)	جلد ۹	صفحہ ۸۸
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۷۴۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۶۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

جمعۃ المبارک مسلمانوں کیلئے
یوم عید ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عُنَھُمَاقَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اِنَّ ھٰذَایَوْمُ عِیْدٍ، جَعَلَہُ اللّٰہُ لِلْمُسْلِمِیْنَ، فَمَنْ جَاءَ الْجُمُعَۃَ فَلْیَغْتَسِلْ، وَاِنْ کَانَ طِیْبٌ فَلْیَمَسَّ مِنْہُ، وَعَلَیْکُمْ بِالسِّوَاکِ۔

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۲۲۵۸)	جلد ا	صفحہ ۴۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۷)	جلد ا	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۸)	جلد ا	صفحہ ۵۵۸
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ (جمعہ) عید کا دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے بنایا ہے۔ جو جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے۔ اگر خوشبو ہو تو اس میں سے بھی لگائے۔ اور تم مسواک کرنا اپنے آپ پر لازم کرو۔

--☆--

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۴
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۴۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۶
قال الالبانی	اسنادہ مرسل صحیح		

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے جمعۃ المبارک بھیجا ہے
جمعۃ المبارک اھل ایمان کیلئے عید ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

عُرِضَتِ الْجُمُعَۃُعَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، جَاءَ ہُ بِھَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فِی کَفِّہٖ کَالْمِرْآۃِ الْبَیْضَاءِ،فِی وَسَطِھَا کَالنُّکْتَۃِ السَّوْدَاءِ،فَقَالَ:

مَاھٰذِہٖ یَاجِبْرِیْلُ!قَالَ:ھٰذِہِ الْجُمُعَۃُ،یَعْرِضُھَاعَلَیْکَ رَبُّکَ،لِتَکُوْنَ لَکَ عِیْدًا،وَلِقَوْمِکَ مِنْ بَعْدِکَ،وَلَکُمْ فِیْھَا خَیْرٌ،تَکُوْنُ اَنْتَ الْاَوَّلَ،وَتَکُوْنُ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی مِنْ بَعْدِکَ، وَفِیْھَاسَاعَۃٌ لَایَدْعُوْاَحَدٌرَبَّہٗ بِخَیْرٍ ھُوَلَہٗ قُسِمَ،اِلَّا اَعْطَاہُ، اَوْیَتَعَوَّذُ مِنْ شَرٍّ،اِلَّادَفَعَ عَنْہُ مَاھُوَاَعْظَمُ مِنْہُ،وَنَحْنُ نَدْعُوْہُ فِی الْاٰخِرَۃِ یَوْمَ الْمَزِیْدِ)).

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:
حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جمعہ پیش کیا گیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام اسے اپنے ہاتھ میں لے کر آئے۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے سفید آئینے کے درمیان سیاہ نقطہ ہو۔ حضور علیہ السلام نے دریافت فرمایا:

جبریل! یہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے جو آپ کے رب نے آپ پر پیش کیا ہے تاکہ یہ آپ کیلئے عید ہو اور آپ کی قوم کیلئے عید ہو جو آپ کے بعد آئے گی۔ اور اس میں خیر ہی خیر ہے آپ سب (آپ اور آپ کی امت) کے لئے۔ آپ پہلے ہوں گے اور یہود و نصاری آپ کے بعد ہوں گے۔

اس جمعۃ المبارک میں ایک ایسی ساعت ہے اس میں بندہ جو بھی خیر اپنے رب سے مانگے گا وہ خیر اس کے مقدر میں ہو تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔ اور کسی شر سے پناہ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس سے بڑے شر کو اس سے دور فرمائے گا۔ ہم اسے آخرت میں یوم المزید (زیادہ اجر دیئے جانے کا

Marfat.com

دن) کہتے ہیں۔

--☆--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد ا	صفحہ ۵۴۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۴)	جلد ا	صفحہ ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۲۹۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۹

Marfat.com

جمعۃ المبارک

سب دنوں سے بہتر دن

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

((خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا)).

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۴)	جلد۲	صفحہ۵۸۵
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۳۳۳۳)	جلد۱	صفحہ۶۲۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۷۵)	جلد۲	صفحہ۲۶۱
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد۲	صفحہ۹۲

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا ہے، جمعہ کا دن ہے۔اس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا،اسی روز وہ جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن جنت سے رخصت کیے گئے (زمین کی طرف خلافت کا تاج پہنا کر)۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلد۱	صفحہ۵۴۸
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۸)	جلد۱	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۲)	جلد۷	صفحہ۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۹۱

Marfat.com

سب سے بہتر دن جمعۃ المبارک کا دن ہے

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعۃ المبارک کی ہدایت دی

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

مَاطَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰی یَوْمٍ خَیْرٍ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ، وَضَلَّ النَّاسُ عَنْهُ، فَالنَّاسُ لَنَا فِیْهِ تَبَعٌ، فَهُوَ لَنَا، وَلِلْیَهُوْدِ یَوْمُ السَّبْتِ، وَلِلنَّصَارٰی یَوْمُ الْاَحَدِ، اِنَّ فِیْهِ لَسَاعَةً لَایُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ یُصَلِّی یَسْأَلُ اللّٰهَ شَیْئًا، اِلَّا اَعْطَاهُ .

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۹)	جلدا	صفحہ۵۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۵)	جلدا	صفحہ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جن دنوں پر سورج طلوع و غروب ہوتا ہے ان میں سے جمعۃ المبارک سے افضل کوئی دن نہیں۔اللہ نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور دوسرے لوگ اس سے گمراہ رہے۔تو لوگ اس بارے میں ہمارے پیچھے ہیں۔یہ دن ہمارے لئے ہے۔یہود کے لئے ہفتہ اور نصاری کے لئے اتوار ہے۔

اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو بندہ مومن اسے نماز پڑھتے ہوئے پالے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی چیز مانگے (کوئی بھی دعا کرے) تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے (اس کی دعا قبول فرماتا ہے)۔

--☆--

Marfat.com

جمعہ کا دن افضل الایام ہے

جمعۃ المبارک کو درود شریف کی کثرت مطلوب ہے

انبیاء کرام کے اجساد مبارکہ آج بھی تر و تازہ ہیں

عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیْہِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْہِ قُبِضَ، وَفِیْہِ النَّفْخَةُ، وَفِیْہِ الصَّعْقَةُ، فَأَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِیْہِ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَیَّ. قَالَ: قَالُوْا:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ! وَکَیْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ یَقُوْلُوْنَ بَلِیْتَ، فَقَالَ:

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَأْکُلَ اَجْسَادَ الْأَنْبِیَاءِ.

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت اوس بن اوس -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمہارے دنوں میں سب سے فضیلت والا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ الصلاۃ والسلام کی تخلیق ہوئی اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی اور اسی دن قیامت کیلئے پہلا صور پھونکا جائے گا۔ اور اسی دن قیامت کی کڑک وگرج ہوگی۔ پس اس جمعہ کے دن مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو تمہارے درود پاک میرے پاس پیش ہوتے ہیں۔

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (١٣٦١)	جلد ١	صفحہ ٤٢٩
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٠٨٥)	جلد ٢	صفحہ ١٧
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٨٩٦)	جلد ١	صفحہ ٣٢١
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

ایک آدمی نے عرض کیا:

یارسول اللہ! آپ پر درود پاک کیسے پیش ہوگا حالانکہ وصال مبارک کے بعد آپ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام قرار دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیھم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام مبارکہ کو کھائے۔

--☆--

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۵۹۹۳)	جلد۳	صفحہ۳۵۳
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۶
سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۰)	جلد۳	صفحہ۸۹
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۷۳)	جلد۱	صفحہ۴۴۳
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۷۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۱۹
قال الالبانی:	صحیح		
المعجم الکبیر	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد۱	صفحہ۲۱۶

Marfat.com

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۳	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۰۷)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۴
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۳۴۲
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۷)	جلد۱	صفحہ۲۹۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم		جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الحاکم:	هذا حدیث صحیح علی شرط البخاری		

Marfat.com

افضل الایام

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

لَاتَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَاتَغْرُبُ عَلٰی اَفْضَلَ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَمَامِنْ دَابَّةٍ اِلَّا وَهِیَ تَفْزَعُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا هٰذَیْنِ الثَّقَلَیْنِ الْاِنْسَ وَالْجِنَّ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد۱	صفحہ۵۴۹
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۳۱۸)	جلد۳	صفحہ۱۵۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۹۰۷)	جلد۱۰	صفحہ۴۱۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۰)	جلد۷	صفحہ۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سورج جمعہ کے دن سے زیادہ افضل دن پر طلوع وغروب نہیں ہوتا۔ زمین پر چلنے والا ہر جانور جمعہ کے دن خوف زدہ ہوتا ہے سوائے انسانوں اور جنات کے۔

--☆--

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۶۷۳) جلد ۷ صفحہ ۴۰۱
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

Marfat.com

پانچ نمازیں
ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک
ایک رمضان دوسرے رمضان تک
صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہیں

عَن اَبی هُریرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ أنَّ النَّبیَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهِ وسَلَّمَ قَالَ:

اَلصَّلَوَاتُ الخَمسُ وَالجُمُعَةُ اِلَی الجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إلَی رَمَضَانَ مُکَفِّرَاتٌ لِّمَا بَینَهُنَّ إذَا اجتُنِبَتِ الکَبَائِرُ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۳۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۴
قال شعیب الارنووط:	اسنادہ صحیح علیٰ شرط مسلم		

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پانچوں نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک اپنے درمیان والے گناہوں کیلئے کفارہ ہیں۔ جبکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔

--☆--

السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۴۴۴۹)	جلد۲	صفحہ۶۵۶
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۲۰۷۵۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۵
صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۳۱۴)	جلد۱	صفحہ۱۶۲
صحیح ابن خزیمۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۵۸
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۴۰۳۸)	جلد۱۰	صفحہ۲۳۱
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۷
قال المحقق:	ھذا حدیث صحیح		
مسند ابی داؤد الطیالسی	رقم الحدیث (۲۴۷۰)		صفحہ۳۲۴

Marfat.com

سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۴)	جلد۱	صفحہ۴۱۸
قال الترمذی:	حدیث حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۸
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۹۷)	جلد۱	صفحہ۳۲۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۲۳۴)	جلد۹	صفحہ۴۳۶
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اِلَّا کَانَ کَفَّارَۃً لِمَابَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الْاُخْرٰی، مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَۃُ وَذٰلِکَ الدَّھْرَ کُلَّہٗ.

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الحدیث صحیح:

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۲۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

جمعہ اگلے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے اور جمعۃ المبارک کا گناہوں کا کفارہ ہونا سدا و ہمیشہ رہے گا۔

--☆--

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن
غسل کر کے خوشبو لگانا
اچھے کپڑے پہننا
مسجد جانا اور اللہ کی بندگی کرنا
کسی کو تکلیف نہ دینا
خاموشی سے خطبہ سننا
اس جمعہ سے لیکر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَنْ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِیْبٍ اِنْ کَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِیَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰی یَاتِیَ الْمَسْجِدَ فَرَکَعَ

Marfat.com

مَابَدَالَهُ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًاثُمَّ انْصَتَ حَتّٰى يُصَلِّىَ كَانَ كَفَّارَةً لِّمَا

بَيْنَهَاوَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے اور اپنے کپڑوں میں سے سب سے اچھے کپڑے پہنے، پھر گھر سے نکلے یہاں تک کہ مسجد میں پہنچ جائے۔ تو جتنے ہو سکے نوافل ادا کرے اور کسی کو اذیت و تکلیف نہ دے، پھر خاموشی سے خطبہ سنے یہاں تک کہ نماز ادا کر دی گئی تو ایسا کرنا اس کیلئے اگلے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۰)	جلد ا	صفحہ ۵۴۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد ا	صفحہ ۴۳۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۶۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

غسل کر کے جمعہ کو جانا
نماز جمعہ کی ادائیگی تک خاموش رہنا
گزشتہ جمعہ سے اس جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَامِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ، وَيُنْصِتُ حَتَّى تَقْضِيَ صَلاتَهُ؛ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَاقَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۸۳)	جلد ا	صفحہ ۲۶۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۹)	جلد ا	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن طہارت و پاکیزگی حاصل کرتا ہے جیسے اسے حکم دیا گیا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر سے جمعہ ادا کرنے کیلئے نکلتا ہے اور نماز کے مکمل ہونے تک خاموشی اختیار کرتا ہے۔ تو اس کے پچھلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

--☆--

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۷۵)	جلد۲	صفحہ۹۹۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۰۰)	جلد۱۷	صفحہ۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۵۳)	جلد۲	صفحہ۵۶۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

لَایَغْتَسِلُ رَجُلٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَیَتَطَھَّرَ مَااسْتَطَاعَ مِنَ الطُّھْرِ وَیَدَّھِنُ مِنْ دُھْنِہٖ وَیَمُسُّ مِنْ طِیْبِ بَیْتِہٖ ثُمَّ یَخْرُجُ فَلَا یُفَرِّقُ بَیْنَ اثْنَیْنِ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَا کُتِبَ لَہٗ ثُمَّ یَنْصِتُ اِذَا تَکَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّاغُفِرَلَہٗ مَابَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِالْاُخْرٰی۔

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۱۲۴۷)	جلد۱	صفحہ۷۸۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد۷	صفحہ۱۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۴۱۱

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور حتی المقدور طہارت حاصل کرے اور تیل لگائے اور گھریلو خوشبو استعمال کرے۔

پھر (جمعہ کے لے) چل نکلے۔ (بیٹھے ہوئے) دو آدمیوں کو علیحدہ نہ کرے۔

پھر جتنا مقدر میں ہو سکے نماز پڑھے، جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان والے گناہ معاف فرمادے گا۔

--☆--

سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۱۰۹۷) — جلد۲ — صفحہ۲۴

قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۳۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

جمعۃ المبارک ادا کرنا

آئندہ دس دن تک گناہوں کا کفارہ ہے

عَنْ اَبِی مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

اَلْجُمُعَۃُ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَہَا وَبَیْنَ الْجُمُعَۃِ الَّتِی تَلِیْہَا، وَزِیَادَۃَ لِثَلَاثَۃِ اَیَّامٍ، وَذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ:

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِہَا﴾.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۱
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن بشواھدہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن زیادہ تک گناہوں کا کفارہ ہے اس لئے کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے:

جو ایک نیکی کرتا ہے اس کیلئے اس کی مثل دس گنا اجر ہے۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد۳	صفحہ۲۹۸
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۵۸)	جلد۲	صفحہ۳۲۳

Marfat.com

جمعہ کی نماز ترک کرنے والے اس قابل ہیں کہ ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے

عَنْ اِبْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ:

لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلاً یُصَلِّی بِالنَّاسِ، ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰی رِجَالٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَۃِ بُیُوْتَھُمْ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۵۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۴۲)	جلد۲	صفحہ۹۱۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۵۵)	جلد۵	صفحہ۶۹۵
قال المحقق	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان لوگوں کے بارے میں جو جمعہ کی نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں یعنی جمعہ ادا نہیں کرتے:

میں نے ارادہ کیا کہ کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں پر جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں ان کو ان کے گھروں سمیت آگ لگا دوں۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۲۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۴۳)	جلد۴	صفحہ۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۱۶)	جلد۴	صفحہ۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۰۷)	جلد۴	صفحہ۱۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۹۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۰۷۳)	جلدا	صفحہ۵۷۱
قال المحقق	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۸۰)	جلدا	صفحہ۴۲۲
قال الحاکم	هذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۷۲۴)	جلدا	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کی نماز چھوڑنے والوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ: اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِهِ:

لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ، ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ .

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۵)	جلد۲	صفحہ۵۹۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۸۰)	جلد۲	صفحہ۹۶۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۲)	جلد۲	صفحہ۵۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منبر شریف پر بیٹھے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے:

مختلف قسموں کے لوگ رک جائیں جمعۃ المبارک کی نماز ترک کرنے سے ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

--☆--

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۱۹)	جلد۲	صفحہ۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۳۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۰۰)	جلد۳	صفحہ۳۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۶۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۱۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۶۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۶۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹

Marfat.com

سستی کی بنا پر تین جمعے چھوڑنے والے
کے دل پر
اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے

عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ وَکَانَتْ لَہٗ صُحْبَۃٌ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ تَرَکَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللہُ عَلٰی قَلْبِہٖ.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۴۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۲۰)	جلد۲	صفحہ۹۸
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۰۵۲)	جلد۱	صفحہ۲۹۱
قال الالبانی	حسن صحیح		

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ - آپ صحابی ہیں - نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے تین جمعے چھوڑ دیئے (نہ پڑھے) سستی کی بنا پر، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

--☆--

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۶۶۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۳۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

Marfat.com

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۸)	جلد۱	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۰۰)	جلد۱	صفحہ۲۸۳
قال الالبانی	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد۱	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۳۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۵۲)	جلد۵	صفحہ۶۹۳

Marfat.com

بغیر عذر کے تین جمعہ ترک کرنے والا منافق ہے

عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ وَکَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَةَ ثَلاثًا مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ فَهُوَ مُنَافِقٌ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالجعد ضمری رضی اللہ عنہ - آپ صحابی ہیں - نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی تین جمعے چھوڑ دے (نہ پڑھے) کسی مجبوری کے بغیر تو (سمجھلو) وہ منافق ہے۔

--☆--

Marfat.com

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٠٧٥)	جلد١	صفحہ٥٧٢
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٧٧)	جلد١	صفحہ٤٥١
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٥٨)	جلد١	صفحہ٤٩١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

Marfat.com

تین جمعہ چھوڑنے والا منافقین میں لکھا جاتا ہے

عَنْ اُسَامَةَ رَضِیَ اللہ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مَنْ تَرَکَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ، کُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِیْنَ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۷۷)	جلد۱	صفحہ۵۷۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۲۹)	جلد۱	صفحہ۴۵۱
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۱

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی بغیر کسی معقول وجہ کے تین جمع چھوڑ دے تو اسے منافقین میں لکھ لیا جاتا ہے۔

--☆--

Marfat.com

جامع مسجد سے تین میل تک رہنے والا اگر جمعہ چھوڑ دے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ:

قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطِیْباً یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ:

عَسٰی رَجُلٌ تَحْضُرُہُ الْجُمُعَةُ، وَھُوَ عَلٰی قَدْرِ مِیْلٍ مِنَ الْمَدِیْنَةِ، فَلَا یَحْضُرُ الْجُمُعَةَ. ثُمَّ قَالَ فِی الثَّانِیَةِ:

عَسٰی رَجُلٌ تَحْضُرُہُ الْجُمُعَةُ وَھُوَ عَلٰی قَدْرِ مِیْلَیْنِ مِنَ الْمَدِیْنَةِ فَلَا یَحْضُرُھَا. وَقَالَ فِی الثَّالِثَةِ:

عَسٰی یَکُوْنُ عَلٰی قَدْرِ ثَلَاثَةِ اَمْیَالٍ مِنَ الْمَدِیْنَةِ فَلَا یَحْضُرُ الْجُمُعَةَ، وَیَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ.

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمانے کھڑے ہوئے تو فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب وہ آدمی جو جمعہ کی نماز میں حاضر ہوسکتا ہے وہ مدینہ منورہ سے صرف ایک میل دور ہونے کی بنا پر جمعہ میں حاضر نہیں ہو گا۔ دوسری مرتبہ ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں کہ وہ آدمی جو جمعۃ المبارک میں حاضر ہوسکتا ہو وہ مدینہ منورہ سے صرف دو میل ہی دور ہونے کی بنا پر جمعہ میں حاضر نہیں ہو گا۔ تیسری مرتبہ ارشاد فرمایا:

وہ وقت دور نہیں جب کہ وہ آدمی جو جمعۃ المبارک میں حاضر ہوسکتا ہے وہ مدینہ منورہ سے صرف تین میل دور ہونے کی بنا پر جمعۃ المبارک میں حاضر نہیں ہوگا۔ تو ایسے آدمی کے دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگادے گا

--☆--

Marfat.com

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۰)	جلد۱	صفحہ۴۷۵
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۲)	جلد۱	صفحہ۴۵۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۵۰

Marfat.com

جس نے تین جمعہ مسلسل چھوڑ دیئے اس نے اسلام کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ، فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا:

جس نے مسلسل تین جمعے ترک کر دیئے (ادا نہ کیے)، تو یقیناً اس نے اسلام کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیا۔

--☆--

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۳
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

یَتَّخِذُ اَحَدُکُمُ السَّائِمَةَ، فَیَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِی جَمَاعَةٍ، فَتَتَعَذَّرُ عَلَیْہِ سَائِمَتُہُ، فَیَقُوْلُ: لَوْطَلَبْتُ لِسَائِمَتِیْ مَکَانًا هُوَ اَکْلَأُ مِنْ هٰذَا، فَیَتَحَوَّلُ، وَلَا یَشْهَدُ اِلَّا الْجُمْعَةَ، فَتَتَعَذَّرُ عَلَیْہِ سَائِمَتُہُ، فَیَقُوْلُ: لَوْطَلَبْتُ لِسَائِمَتِیْ مَکَانًا هُوَ اَکْلَأُ مِنْ هٰذَا، فَیَتَحَوَّلُ، فَلَا یَشْهَدُ الْجُمْعَةَ وَلَا الْجَمَاعَةَ، فَیُطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ.

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۵
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۴)	جلد۱	صفحہ۴۵۳
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۲۲۹)	جلد۳	صفحہ۲۲۹
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۳۲۳۰)	جلد۳	صفحہ۲۲۹

Marfat.com

ترجمۃ الحدیث:

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جانور رکھتا ہے تو پہلے پہل وہ نماز باجماعت میں شرکت کرتا ہے۔ پھر اس کے جانور اسے مشکل میں ڈال دیتے ہیں۔ وہ کہتا ہے:

اگر میں اپنے جانوروں کیلئے کوئی ایسی جگہ تلاش کروں جو اس سے زیادہ چارہ دیتی ہو تو (ملنے پر) وہ اس جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔ پھر وہ صرف جمعۃ المبارک میں حاضر ہوتا ہے۔ پھر اس کے جانور اس کیلئے عذر بن جاتے ہیں وہ کہتا ہے:

کاش میں ایسی جگہ کو تلاش کروں جو اس سے زیادہ چارہ وغیرہ دیتی ہو (ملنے پر وہ) وہاں منتقل ہو جاتا ہے۔ پھر وہ نہ جمعہ میں حاضر ہوتا ہے اور نہ باجماعت نماز میں تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۵۶۸) جلد ۱۷ صفحہ ۷۴

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

Marfat.com

جمعۃ المبارک کی اذان سن کر نہ آنے والے
اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے
اس کے دل کو منافق کا دل بنا دیتا ہے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ -وَلَمْ اَرَ رَجُلاً مِنَّابِهٖ شَبِيْهًا- قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يَأْتِهَا، ثُمَّ سَمِعَهُ فَلَمْ يَأْتِهَا، ثُمَّ سَمِعَهُ فَلَمْ يَأْتِهَا، طَبَعَ اللهُ عَلٰى قَلْبِهٖ، وَجَعَلَ قَلْبَهُ قَلْبَ مُنَافِقٍ .

الحدیث صحیح:

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۱۰۸۴) جلد۱ صفحہ۵۷۶

قال المحقق هذا حدیث حسن

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن زرارہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ارشاد فرمارہے تھے اور میں نے اپنے درمیان ان سے زیادہ کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شبیہ نہ دیکھا (سنت پر عمل کرنے میں) کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے جمعہ کے دن اذان سنی مگر جمعہ کیلئے نہیں آیا۔ پھر (آئندہ جمعہ کی) اذان سنی مگر نہیں آیا۔ پھر (آئندہ جمعہ کی) اذان سنی مگر پھر نہیں آیا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اور اس کا دل منافق کے دل کی طرح کر دیتا ہے۔

--☆--

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۴
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۰

Marfat.com

جس خوش نصیب نے جمعہ کے دن

مریض کی عیادت کی

جنازہ میں شریک ہوا

روزہ رکھا

جمعہ کی نماز کیلئے مسجد پہنچا

غلام آزاد کیا

اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت سے لکھ دیتا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

خَمْسٌ مَنْ عَمِلَھُنَّ فِیْ یَوْمٍ کَتَبَہُ اللّٰہُ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ: مَنْ عَادَ مَرِیْضًا، وَشَھِدَ جَنَازَۃً وَصَامَ یَوْمًا، وَرَاحَ اِلَی الْجُمُعَۃِ وَاَعْتَقَ

Marfat.com

رَقَبَةً.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

پانچ چیزیں ہیں کہ جس نے ان پر کسی دن عمل کیا اللہ تعالیٰ اسے اہل

جنت سے لکھ دیتا ہے۔

(۱) جس نے بیمار کی عیادت کی،

(۲) جنازہ میں شریک ہوا

(۳) روزہ رکھا

(۴) نماز جمعہ کے لئے پہنچا

(۵) کوئی غلام آزاد کیا۔

-☆-

الحدیث صحیح:

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۵۲)	جلد۱	صفحہ۶۱۸
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۷۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۸)	جلد۱	صفحہ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۰۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۳۹)	جلد۴	صفحہ۲۳۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۷۱)	جلد۷	صفحہ۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن ملائکہ-فرشتے مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور جمعہ پڑھنے والوں کا نام لکھتے ہیں

عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

تَقْعُدُ الْمَلَائِکَۃُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ عَلَی اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ مَعَھُمُ الصُّحُفُ یَکْتُبُوْنَ النَّاسَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِیَتِ الصُّحُفُ.

قُلْتُ: یَا اَبَا اُمَامَۃَ! أَلَیْسَ لِمَنْ جَاءَ بَعْدَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ جُمُعَۃٌ؟

قَالَ: بَلٰی، وَلٰکِنْ لَیْسَ مِمَّنْ یُکْتَبُ فِی الصُّحُفِ.

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن فرشتے مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں ان کے پاس رجسٹر ہوتے ہیں جن پر وہ (جمعہ پڑھنے والے) لوگوں کے نام لکھتے ہیں۔ پس جب امام خطبہ دینے کیلئے باہر آتا ہے تو وہ اپنے صحیفے (رجسٹر) لپیٹ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی:

اے ابوامامہ! کیا جو امام کے تشریف لانے کے بعد آیا اس کا جمعہ نہیں ہوا؟ فرمایا:

اس آدمی کا جمعہ تو ہوا لیکن وہ ان میں سے نہیں جنہیں فرشتوں کے صحیفوں میں درج کیا جاتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۳۰۸۰) جلد۲ صفحہ ۳۲۸

Marfat.com

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۸۳)	جلد۱	صفحہ۵۷۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۰)	جلد۱	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۰۸۵)	جلد۸	صفحہ۲۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۱)	جلد۱	صفحہ۵۶۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۲۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۶۹)	جلد۱۶	صفحہ۲۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن
فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں
جمعہ پڑھنے والوں کے نام ان کے مرتبہ کے موافق لکھتے ہیں

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ:

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ قَعَدَتِ الْمَلَائِکَۃُ عَلٰی اَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ، فَیَکْتُبُوْنَ مَنْ جَاءَ مِنَ النَّاسِ عَلٰی مَنَازِلِھِمْ، فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُوْرًا، وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ شَاۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ دَجَاجَۃً، وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَیْضَۃً، قَالَ: فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَجَلَسَ الْاِمَامُ عَلَی الْمِنْبَرِ طُوِیَتِ الصُّحُفُ، وَدَخَلُوا الْمَسْجِدَ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّکْرَ.

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مساجد کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں پس لوگوں میں سے جو آتے ہیں ان کو ان کے مراتب کے اعتبار سے لکھتے جاتے ہیں۔

پس ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں اونٹ کی قربانی پیش کی، ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں گائے کی قربانی پیش کی، ایک آدمی نے اللہ کی بارگاہ میں بھیڑ کی قربانی پیش کی،

اور ایک آدمی نے مرغی بطور صدقہ دی، اور ایک آدمی نے مرغی کا انڈہ بطور صدقہ دیا۔ ارشاد فرمایا:

جب مؤذن اذان دیتا ہے اور امام منبر پر آکر بیٹھ جاتا ہے تو وہ رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور فرشتے مسجد میں داخل ہو کر خطبہ سننے لگتے ہیں۔

--☆--

Marfat.com

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۲
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۰۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۵۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۹

Marfat.com

جمعہ کی ادائیگی کیلئے چل کر جانے والا جہنم کی آگ پر حرام ہو جاتا ہے

وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِىْ عُبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ وَاَنَا اَمْشِىْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ:

اَبْشِرْ فَاِنَّ خُطَاكَ هٰذِهٖ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْسٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

((مَنْ اَغْبَرَتْ قَدَمَاهُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَى النَّارِ)).

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۰۷)	جلد۱	صفحہ۲۷۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۱۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۶۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحدیث:

یزید بن ابی مریم کا بیان ہے کہ میں جمعہ کے لئے پیدل جارہا تھا کہ عبایہ بن رفاعہ مجھے ملے اور کہنے لگے تمہیں مبارک ہو تمہارے یہ قدم اللہ کے راستے میں ہیں۔ میں نے ابو عبیس کو کہتے ہوئے سنا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوئے تو وہ (قدم) جہنم کی آگ پر حرام ہو جاتے ہیں۔

--☆--

الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۱۸۳)	جلد ۵	صفحہ ۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۴۳۰۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۸۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۷۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۷۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۸۵۹)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۵۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۸۶۰)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۵۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۶۰۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	الحدیث صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۹۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۲۶۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۸
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

جمعہ کے دن

غسل کرنا اور جلدی جانا

پیدل چل کر جانا

امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سننا

گھر سے نکل کر مسجد پہنچنے تک ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال رات بھر جاگ کر عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے

وَعَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

((مَنْ غَسَّلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَاغْتَسَلَ وَبَکَّرَ وَابْتَکَرَ وَمَشٰی وَلَمْ یَرْکَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ یَلْغُ کَانَ لَہٗ بِکُلِّ خُطْوَۃٍ عَمَلُ سَنَۃٍ اَجْرُ صِیَامِھَا وَقِیَامِھَا)).

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور جلدی نکلے اور پہلے پہنچے، پیدل چلے سوار نہ ہو، امام کے نزدیک بیٹھے اور توجہ سے سنے، کوئی فضول کام نہ کرے، اسے ہر قدم کے بدلے سال بھر روزے رکھنے اور سال بھر رات جاگ کر اللہ کی عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۷۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۸۱)	جلد۷	صفحہ۱۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۸۹۸)	جلد۱۳	صفحہ۲۱۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۸۹۹)	جلد۱۳	صفحہ۲۱۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۱۸)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۱۹)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۲۰)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۲۱)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۰۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۷۴
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۷)	جلد۲	صفحہ۱۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۶۹۷)	جلد۲	صفحہ۲۶۸

Marfat.com

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۱
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۱
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۵
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۱
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۲
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۷
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۷
السنن اکبری	رقم الحدیث (۱۷۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۵
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۰۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۷۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

Marfat.com

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَدَنَاوَابْتَكَرَ وَاقْتَرَبَ وَاسْتَمَعَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَاقِيَامُ سَنَةٍوَصِيَامُهَا.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور جلدی جائے اور (امام کے) قریب ہو اور توجہ سے خطبہ سنے، اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال راتوں کو جاگ کر عبادت الٰہی کرنے اور پورا سال روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۳۰۴۱) جلد۲ صفحہ۳۲۰

Marfat.com

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۰۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۶۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۶۹۵۴)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
کنز العمال	رقم الحدیث(۲۱۲۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۷۸۳

Marfat.com

جمعۃ المبارک میں قبولیت دعا کی گھڑی ہے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَيَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ:

فِيْهَا سَاعَةٌ لَايُوَافِقُهَاعَبْدٌمُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّىْ يَسْأَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى شَيْئًااِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ. وَاَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۵۸۳
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی	ھذا احدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۶)	جلد۱	صفحہ۵۵۲
قال المحقق	ھذا احدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور ارشاد فرمایا:

اس میں ایک ایسا وقت آتا ہے جو مسلمان اسے پائے اور نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے کسی قسم کی کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرما دیتا ہے۔ انہوں نے ہاتھ کے اشارہ سے بتایا کہ وہ وقت کم ہوتا ہے۔

--☆--

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۷۶۰)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۵۱)	جلد۷	صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۵)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۰)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۲)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۳)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۴)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۷

Marfat.com

جمعہ کے دن اجابت دعا کی گھڑی کو عصر کی نماز سے لیکر غروب آفتاب تک تلاش کرو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللہ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

اَلْتَمِسُوْا السَّاعَةَ الَّتِیْ تُرْجٰی فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعدَصَلَاةِ الْعَصْرِ، اِلٰی غَیْبُوْبَةِ الشَّمْسِ.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلدا	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۳۹)	جلدا	صفحہ۵۵۳
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۰۸)	جلد۲	صفحہ۹۳

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس گھڑی کو جمعہ کے دن تلاش کرو جس میں دعا کی قبولیت کی امید کی جاتی ہے نماز عصر کے بعد سے سورج غروب ہونے تک۔

--☆--

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۸۷۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۹

Marfat.com

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَلامٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ:

قُلْتُ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّیَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ:

اِنَّا لَنَجِدُ فِی کِتَابِ اللهِ تَعَالَی فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً

لایُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ یُصَلِّی یَسْأَلُ اللهَ فِیْهَا شَیْئًا، اِلَّا قَضَی اللهُ لَهُ

حَاجَتَهُ. قَالَ عَبْدُاللهِ:

فَاَشَارَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اَوْ بَعْضَ سَاعَةٍ.

فَقُلْتُ: صَدَقْتَ، اَوْبَعْضَ سَاعَةٍ. قُلْتُ: اَیُّ سَاعَةٍ هِیَ؟

قَالَ:

آخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ.

قُلْتُ: اِنَّهَا لَیْسَتْ سَاعَةَ صَلَاةٍ. قَالَ:

بَلَی، اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلَّی، ثُمَّ جَلَسَ لَمْ یُجْلِسْهُ اِلَّا الصَّلَاةُ،

فَهُوَ فِی صَلَاةٍ.

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ میں نے عرض کیا:

ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پاتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ بندہ نماز پڑھتے ہوئے اسے پالے پھر اللہ تعالیٰ سے اس ساعت میں کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ ضرور اس کی حاجت پوری فرما دیتا ہے۔ حضرت عبداللہ کہتے ہیں:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا کہ وہ تو ایک ساعت کا بھی کچھ حصہ ہے۔ تو میں نے عرض کیا:

حضور آپ نے سچ فرمایا کہ وہ ساعت کا بھی کچھ حصہ ہے۔ پھر میں نے عرض کیا۔ وہ کون سی ساعت ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دن کے آخری چند لمحوں میں۔ میں نے عرض کیا: وہ تو نماز کی ساعت نہیں ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

Marfat.com

کیوں نہیں ۔ بندہ جب نماز پڑھ لیتا ہے پھر بیٹھ جاتا ہے اور اسے اگلی نماز کے انتظار کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں بٹھاتی تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (٤٠٢)	جلد١	صفحہ٤٣٩
قال الالبانی	هذا حدیث حسن صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (١٠٤٠)	جلد١	صفحہ٥٥٣
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجه	رقم الحدیث (١١٣٩)	جلد٢	صفحہ٤٤
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٣٦٧١)	جلد١٧	صفحہ١١٨
قال حمزة احمد الزين	اسنادہ صحیح		

Marfat.com

جمعۃ المبارک کے دن قبولیت دعا کی گھڑی

مختصر گھڑی

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

اِنَّ فِیْ الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ یُصَلِّیْ، یَسْأَلُ اللّٰهَ خَیْرًا، اِلَّا أَعْطَاهُ اِیَّاهُ. وَقَالَ بِیَدِهٖ یُقَلِّلُهَا یُزَهِّدُهَا.

الحدیث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد۲	صفحہ۵۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۰)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد۱	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن ایک ایسی ساعت ہے کہ اس ساعت (گھڑی) میں کوئی مسلمان نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے خیر کا سوال کرے تو اللہ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے اور آپ نے ہاتھ کے اشارے سے اس گھڑی کا تھوڑا اور خفیف ہونا بیان فرمایا۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۲
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۱
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۹۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۵۱)	جلد۷	صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۴)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۶۵)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۰)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۲)	جلد۹	صفحہ۱۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۳)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۴)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۷

Marfat.com

اجابت دعا کی گھڑی
نماز عصر کے بعد آخر ساعت میں

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

یَوْمُ الْجُمُعَةِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا یُوْجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ یَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰی شَیْئًا اِلَّا اٰتَاهُ اِیَّاهُ فَالْتَمِسُوْهَا اٰخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۴۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۵
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۸۱۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۶۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ کے دن بارہ گھڑیاں ہیں اللہ تعالیٰ سے کوئی مسلمان بندہ کسی چیز کا سوال کرے (دعا مانگے) تو اللہ تعالیٰ اسے وہی عطا فرما دیتا ہے۔ لہٰذا اس ساعت کو عصر کی نماز کے بعد آخری وقت میں تلاش کرو۔

--☆--

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۸)	جلد ا	صفحہ ۲۹۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۵۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۳
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد ا	صفحہ ۴۰۶
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۳۱۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۷۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۳

Marfat.com

یہ امت دنیا میں سب امتوں سے آخر آئی
قیامت کے دن سب امتوں سے پہلے جنت جائیگی

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ وَحُذَيْفَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اَضَلَّ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا،

كَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ، وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارَى، فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ اِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ، نَحْنُ الْآخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

الْمَقْضِىُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

الحدیث صحیح:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۶)	جلدا	صفحہ ۵۸۶
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۹۹)	جلدا	صفحہ ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ وحضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے دونوں فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہم سے پہلے لوگوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے جمعہ کی ہدایت نہیں دی۔ یہود کے لئے ہفتہ اور نصاریٰ کیلئے اتوار تھا۔ وہ قیامت تک ہمارے پیچھے رہیں گے۔ ہم دنیا میں (آنے کے لحاظ سے) پیچھے ہیں اور قیامت کے دن پہلے ہوں گے۔ جن کا مخلوقات سے پہلے فیصلہ کر دیا جائیگا۔

--☆--

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۰۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۶
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۶۶۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی:	صحیح		

Marfat.com

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۴۶)	جلد۹	صفحہ۱۴۷
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۴۷)	جلد۹	صفحہ۱۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد۱	صفحہ۲۳۴
قال الالبانی	صحیح		

Marfat.com

قیامت کے دن جمعۃ المبارک سنہری نور برساتی صورت میں لایا جائے گا

جمعۃ المبارک ادا کرنے والے اس کے نور کی روشنی میں چل رہے ہوں گے

جمعۃ المبارک ادا کرنے والوں کے اجسام سے کستوری کی خوشبو نکل رہی ہوگی

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

تُحْشَرُ الْاَیَّامُ عَلٰی هَیْئَتِهَا وَتُحْشَرُ الْجُمُعَةُ زَهْرَاءَ مُنِیْرَةً اَهْلُهَا یَحُفُّوْنَ بِهَا كَالْعُرُوْسِ تُهْدٰی اِلٰی خِدْرِهَا تُضِیْءُ لَهُمْ یَمْشُوْنَ فِیْ ضَوْئِهَا اَلْوَانُهُمْ كَالثَّلْجِ بَیَاضًا وَرِیْحُهُمْ كَالْمِسْكِ

Marfat.com

يَخُوضُونَ فِى جِبَالِ الْكَافُورِ يَنظُرُ اِلَيْهِمُ الثَّقَلانِ لَا يَطْرِفُوْنَ تَعَجُبًا حَتَّى يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا يُخَالِطُهُمْ اَحَدٌ اِلَّا الْمُؤَذِّنُوْنَ الْمُحْتَسِبُوْنَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمام دنوں کو (قیامت کے دن) انکی حالت پر لایا جائے گا، جب کہ جمعہ سنہری چمک دار شکل میں لایا جائے گا، جمعہ والے اس کے ساتھ ایسے لپٹے ہوں گے جیسے دلہن کو اسکی پالکی کی طرف لایا جاتا ہے۔

(جمعہ) ان کے لئے روشنی کرے گا جس میں وہ چلیں گے۔ان کے رنگ برف کی طرح سفید اور خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔ وہ کافور کے پہاڑ میں داخل ہو جائیں گے۔

جن وانسان ان کی طرف دیکھتے رہ جائیں گے، پلکیں بھی نہیں جھپکیں گے اور وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ان کے ساتھ مرتبہ میں کوئی شریک نہ ہوگا سوائے حصول ثواب کی خاطر، رضائے الٰہی کیلئے اذان

Marfat.com

دینے والوں کے۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٦٩٨)	جلد١	صفحہ٤٣٧
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (١٠٣٢)	جلد١	صفحہ٥٥٠
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (٣٠٠٤)	جلد٢	صفحہ٣١١

Marfat.com

جمعۃ المبارک میں تاخیر سے آنے والا جنتی ہونے کے باوجود جنت میں تاخیر سے پہنچے گا

عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

اُحْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوْا مِنَ الْاِمَامِ، فَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَتَاَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ، فَيُؤَخَّرُ عَنِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِهَا.

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۰۱)	جلد۱	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۹۸۲)	جلد۵	صفحہ۷۱۳
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۱۳)	جلد۱	صفحہ۴۴۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن لغیرہ		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمعہ میں حاضر ہوا کرو اور امام کے قریب بیٹھا کرو کیونکہ آدمی اہل جنت میں سے ہوتا ہے پھر وہ جمعہ میں تاخیر سے آنے لگتا ہے تو جنت سے بھی مؤخر کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ یقیناً وہ اہل جنت میں سے ہی ہوتا ہے۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۵۷)	جلد۱	صفحہ ۵۶۴
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۹۳)	جلد۱۵	صفحہ ۱۲۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۳۰۸۳)	جلد۲	صفحہ ۳۲۹

Marfat.com

جمعہ کے دن سورت کہف پڑھنے
کا ثواب

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْکَھْفِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَضَاءَ لَہُ مِنَ النُّوْرِ مَابَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ.

الحدیث صحیح:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۱۱۶)	جلد۲	صفحہ ۳۸۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۷۰)	جلد۲	صفحہ ۱۱۰۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۶)	جلد۱	صفحہ ۴۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کے دن سورت کہف پڑھتا ہے، اس کے لئے دو جمعہ کے درمیان نور سے روشنی کر دی جاتی ہے۔

--☆--

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۸۶)	جلد۱	صفحہ۵۷۷
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۲۷۵
الدر المنثور فی التفسیر الماثور		جلد۴	صفحہ۲۰۹
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۵۱۶)	جلد۳	صفحہ۲۰۶
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۵۹۸)	جلد۱	صفحہ۱۲۷

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْکَھْفِ لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ اَضَاءَ لَہُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَیْنَہُ وَبَیْنَ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کی رات سورت کہف پڑھتا ہے اس کے لئے نور سے روشنی کر دی جاتی ہے اس کے اور بیت عتیق (کعبہ شریف) کے درمیان۔

--☆--

الحدیث صحیح:

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۰۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
6	جمعۃ المبارک اھل ایمان پر فرض ہے، اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت منع ہے	1
7	جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا ضروری ہے	2
9	جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنے والا اگلے جمعہ تک پاک رہتا ہے	3
16	ہر بالغ آدمی پر جمعہ کے دن غسل ضروری ہے اور مسواک کرنا بھی ضروری ہے اگر خوشبو موجود ہو تو اسے بھی استعمال کرے	4
20	جمعۃ المبارک کے دن وضو کرنا مناسب ہے لیکن غسل کرنا افضل ہے	5
27	جمعۃ المبارک کے دن غسل کرنا گناہوں کو بالوں کی جڑوں تک کھینچ لیتا ہے	6
29	جمعۃ المبارک سید الایام ہے جمعۃ المبارک عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے زیادہ عظمت والا ہے	7
32	جمعۃ المبارک کیلئے پہلی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں اونٹ قربان کرنے جیسا ثواب، دوسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں گائے قربان کرنے جیسا ثواب، تیسری گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں مینڈھا قربان کرنے جیسا ثواب، چوتھی گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہمیں مرغی صدقہ کرنے جیسا ثواب، پانچویں گھڑی جانے والے کو اللہ کی راہ میں انڈہ صدقہ کرنے جیسا ثواب	8

Marfat.com

9	جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والا دیگر نمازیوں کو تکلیف نہ دے	36
10	دوران خطبہ گفتگو کرنے والا لغو کام کرتا ہے اور اپنا ثواب ضائع کرتا ہے	39.
11	جمعۃ المبارک میں شریک ہونے والوں کے تین درجات	48
12	نماز لمبی، خطبہ مختصر دین کی سمجھ کی علامت ہے	51
13	جس خطبہ میں تشھد نہ ہو وہ ناقص ہے	53
14	نماز کا تشھد اور حاجت کا تشھد	55
15	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ مبارکہ سن کر ضماد کا قبول اسلام	60
16	جمعۃ المبارک مسلمانوں کیلئے یوم عید ہے	65
17	اللہ تعالیٰ نے جمعۃ المبارک بھیجا ہے جمعۃ المبارک اھل ایمان کیلئے عید ہے	67
18	جمعۃ المبارک سب دنوں سے بہتر دن	70
19	سب سے بہتر دن جمعۃ المبارک کا دن ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعۃ المبارک کی ہدایت دی	72
20	جمعہ کا دن افضل الایام ہے، جمعۃ المبارک کو درود شریف کی کثرت مطلوب ہے، انبیاء کرام کے اجساد مبارکہ آج بھی تروتازہ ہیں۔	74
21	افضل الایام	78
22	پانچ نمازیں ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک ایک رمضان دوسرے رمضان تک صغیرہ گناہوں کا کفارہ ہیں۔	80
23	جمعۃ المبارک کے دن غسل کرکے خوشبو لگانا اچھے کپڑے پہننا، مسجد جانا اور اللہ کی بندگی کرنا، کسی کو تکلیف نہ دینا خاموشی سے خطبہ سننا اس جمعہ سے لیکر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے۔	85

Marfat.com

42	غسل کر کے جمعہ کو جانا، نماز جمعہ کی ادائیگی تک خاموش رہنا، گزشتہ جمعہ سے اس جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہے	87
25	جمعۃ المبارک ادا کرنا آئندہ دس دن تک گناہوں کا کفارہ ہے	92
26	جمعہ کی نماز ترک کرنے والے اس قابل ہیں کہ ان کے گھروں کو آگ لگادی جائے	94
27	جمعۃ المبارک کی نماز چھوڑنے والوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگادیتا ہے	97
28	سستی کی بنا پر تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگادیتا ہے	100
29	بغیر عذر کے تین جمعہ ترک کرنے والا منافق ہے	103
30	تین جمعہ چھوڑنے والا منافقین میں لکھا جاتا ہے	105
31	جامع مسجد سے تین میل تک رہنے والا اگر جمعہ چھوڑ دے تو اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے	107
32	جس نے تین جمعہ مسلسل چھوڑ دیئے اس نے اسلام کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا	110
33	جمعۃ المبارک کی اذان سن کر نہ آنے والے اللہ اس کے دل پر مہر لگادیتا ہے اس کے دل کو منافق کا دل بنادیتا ہے	113
34	جس خوش نصیب نے جمعہ کے دن مریض کی عیادت کی، جنازہ میں شریک ہوا، روزہ رکھا، جمعہ کی نماز کیلئے مسجد پہنچا، غلام آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اسے اہل جنت سے لکھ دیتا ہے۔	115
35	جمعۃ المبارک کے دن ملائکہ - فرشتے مسجد کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں اور جمعہ پڑھنے والوں کا نام لکھتے ہیں۔	118
36	جمعۃ المبارک کے دن فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھتے ہیں جمعہ	121

Marfat.com

	پڑھنے والوں کے نام ان کے مرتبہ کے موافق لکھتے ہیں	
37	جمعہ کی ادائیگی کیلئے چل کر جانے والا جہنم کی آگ پر حرام ہو جاتا ہے	124
38	جمعہ کے دن غسل کرنا اور جلدی جانا، پیدل چل کر جانا، امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سننا، گھر سے نکل کر مسجد پہنچنے تک ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور ایک سال رات بھر جاگ کر عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے	127
39	جمعۃ المبارک میں قبولیت دعا کی گھڑی ہے	133
40	جمعہ کے دن اجابت دعا کی گھڑی کو عصر کی نماز سے لیکر غروب آفتاب تک تلاش کرو	136
41	جمعۃ المبارک کے دن قبولیت دعا کی گھڑی مختصر گھڑی	141
42	اجابت دعا کی گھڑی نماز عصر کے بعد آخر ساعت میں	144
43	یہ امت دنیا میں سب امتوں سے آخر آئی قیامت کے دن سب امتوں سے پہلے جنت جائیگی	146
44	قیامت کے دن جمعۃ المبارک سنہری نور برساتی صورت میں لایا جائے گا جمعۃ المبارک ادا کرنے والے اس کے نور کی روشنی میں چل رہے ہوں گے جمعۃ المبارک ادا کرنے والوں کے اجسام سے کستوری کی خوشبو نکل رہی ہوگی۔	149
45	جمعۃ المبارک میں تاخیر سے آنے والا جنتی ہونے کے باوجود جنت میں تاخیر سے پہنچے گا	152
46	جمعہ کے دن سورت کہف پڑھنے کا ثواب	154

Marfat.com

مکتبہ صبح نور کی مطبوعات

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا، پیپلز کالونی، فیصل آباد

Tel:041-8730834, Fax:041-8739797

2611613

Marfat.com